s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai

Lakhna, 1940 Seite 47

نفس قمری جاری ہو۔ اور برخلاف مقیم کے کہیں سے جنگ کا ارادہ کرکے
آنیوالا نفس شمسی کے وقت جنگ شروع کرے۔ ان دونوں صورتوں
میں فتح کی اُمید ہے۔ یہ بھی قاعدہ ہے کہ جسوقت دشمن سے مقابلہ کرے
تو جو نتھنا جاری ہے اُسکو دشمن کے مقابلہ سے پھیر لے اور نفس خالی
اُسکے مقابل رکھکر جنگ کرے۔ اس قاعدہ پر عمل کرنے سے دشمن ضرور
مغلوب ہوگا۔ یا مر جائیگا۔ حکماء کا اتفاق ہے کہ اس میں کوئی شک و
شبہ نہیں ہے۔

اسی طرح جب دشمن پر وار کرے تو سمت خالی سامنے رکھے۔
اور جب دشمن سر پر آجائے اور وہ وار کرنا چاہے تو جانب نفس جاری
اُس کے مقابل کردے ہرگز زخمی نہ ہوگا۔ اور اگر زخمی ہوگا تو زخم
کاری نہ لگے گا۔

اگر نفس قمری جاری ہو تو قمر کے مقابل یا چپ رکھنے سے اور اگر
نفس شمسی جاری ہو تو آفتاب کو پس پشت یا سیدھی طرف رکھنے سے
لڑائی کرنا چاہیئے اُمید ہے کہ فتح ہوگی۔

اگر مقیم کا نفس قمری جاری ہو اور چاند مشرق یا شمال کی جانب ہو
تو اُسی کی فتح ہوگی۔ اور اگر آنے والے کا نفس شمسی جاری ہو اور سورج
مقیم کے مغرب یا جنوب میں ہو تو آنے والا فتح پائے گا۔ یہ بات اس طریقہ
سے معلوم ہو سکتی ہے کہ جب قمر مثلثۂ آتشی حمل اسد یا قوس میں ہو تو
وہ مشرقی سمت مانی جائے گی۔ اور اگر مثلثۂ بادی یعنی جوزا میزان دلو

http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0049
© Universitätsbibliothek Heidelberg
UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
gefördert durch die DFG